

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XI

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes Marks: 40

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پر سے پر ہرگز نہ لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

غلط طریقہ صحیح طریقہ

1	(A)	(B)	(C)	(D)
1	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربر بڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز: سمعی مہارتیں  
ہدایات پر غور کیجیے۔

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جو ابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جو ابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

- 1- سمعی اقتباس کے آغاز میں بیان ہوا ہے کہ خطہ زمین 3- ماہرین آثارِ قدیمہ کے مطابق، تقریباً چار ہزار سال قبل لیاری، شہر کراچی میں حاصل تھا؟
- A- غربت کا شکار ہے۔  
B- ثقافت کا مرکز ہے۔  
C- حرمت کا باعث ہے۔  
D- شہرت کا درجہ رکھتا ہے۔
- 2- سمعی اقتباس کے مطابق 'لیاری' کا یہ نام کس کی وجہ سے پڑا؟
- A- درخت  
B- سمندر  
C- ندی  
D- دریا
- 3- ماہرین آثارِ قدیمہ کے مطابق، تقریباً چار ہزار سال قبل لیاری، شہر کراچی میں حاصل تھا؟
- A- تعلیمی  
B- سیاحتی  
C- تجارتی  
D- زراعتی
- 4- سمعی اقتباس کے مطابق سندھی ماہی گیروں کو 'لیاری' میں آباد کرنا، دراصل
- A- اس خطے کو گنجان آباد بنانا تھا۔  
B- انھیں زمین کا نعم البدل دینا تھا۔  
C- انھیں برساتی سیلاب سے محفوظ رکھنا تھا۔  
D- دیگر برادریوں سے تعلقات قائم کروانا تھا۔

5- سمعی اقتباس میں پیر الہی بخش صاحب کا ذکر کس حوالے سے آیا ہے؟

8- سمعی اقتباس کے اختتامی جملے میں لیاری کو کراچی کے دیگر علاقوں پر کس اعتبار سے ترجیح دی گئی ہے؟

- A- مذہبی خدمات  
B- فلاحی خدمات  
C- ثقافتی خدمات  
D- لسانی خدمات
- A- تعلیمی  
B- ثقافتی  
C- سیاحتی  
D- معاشی

6- ”۔۔۔ لیاری مختلف برادریوں کے کلچر سے سجا ایسا گلدستہ بن گیا جس کا نمایاں پھول بلوچ اور نمایاں خوش بو بلوچ ثقافت ہے۔“

9- سمعی اقتباس کا بنیادی وصف کیا ہے؟

- A- تخلیاتی  
B- تجربیاتی  
C- تمثیلیاتی  
D- معلوماتی
- A- تشبیہ  
B- محاورہ  
C- استعارہ  
D- ضرب المثل

10- سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

- A- مضمون  
B- روداد  
C- تبصرہ  
D- کہانی
- 7- سمعی اقتباس میں لیاری میں کھیلے جانے والے درج ذیل کھیلوں کا ذکر ہوا ہے، ماسوائے

- A- باسٹنگ  
B- کرکٹ  
C- فٹ بال  
D- سائیکلنگ

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

- 11- سمعی اقتباس کی تمہید میں پڑوسیوں کے ذکر میں کون سا تاثر نمایاں ہے؟
- A- محبت  
B- حمایت  
C- تشویش  
D- اطمینان
- 12- سمعی اقتباس کے مطابق، پڑوسیوں کے درمیان ہونے والے جھگڑے بڑھتے ہی چلے جانے کا سبب کیا ہوتا ہے؟
- A- عدم برداشت  
B- بچوں کی شرافت  
C- خاندانی روایت  
D- نوکرانی کی مداخلت
- 13- سمعی اقتباس کے مطابق، بچوں کے ساتھ والدین کا کس قسم کا رویہ بچوں میں مزید بگاڑ کا باعث بنتا ہے؟
- A- بلاوجہ سختی  
B- آپس میں نا اتفاقی  
C- بے جا طرف داری  
D- شرارت میں شراکت داری
- 14- سمعی اقتباس میں مستعمل الفاظ 'کان پک گئے ہیں' سے کیا مراد ہے؟
- A- کان میں درد ہو جانا  
B- سن سن کے تنگ آ جانا  
C- بات سن کر انجان بن جانا  
D- سماعت میں کم زوری آ جانا
- 15- سمعی اقتباس میں مذکور پڑوسن نے کتا اس لیے پال رکھا تھا تاکہ وہ
- A- گھر کا بچا ہوا کھانا کتے کو کھلا سکے۔  
B- تمام پڑوسیوں کو پریشان کر سکے۔  
C- گانا سکھانے والی صاحبہ کو تنگ کر سکے۔  
D- گانا سیکھنے آنے والے بچوں کو ڈرا سکے۔
- 16- سمعی اقتباس میں بچوں کی آپس میں لڑائی کے حوالے سے ان کی کس خصلت کو نمایاں کیا گیا ہے؟
- A- ناراض رہنا  
B- درگزر کرنا  
C- بہادری دکھانا  
D- کپڑے میلے کر لینا
- 17- سمعی اقتباس میں اپنے پڑوسیوں کے گھر بہت زیادہ جانے والی خواتین کے کس رویے پر تنقید کی گئی ہے؟
- A- بے رنجی  
B- بے تکلفی  
C- بے توجہی  
D- بے زاری
- 18- سمعی اقتباس میں مذکور بیوی نے اپنے شوہر کو کیوں فون کیا؟
- A- نوبت تک گھر آنے کے لیے  
B- راجو کی شکایت کرنے کے لیے  
C- ٹکٹ اور کافی منگوانے کے لیے  
D- آفس پہنچ جانے کا پوچھنے کے لیے

19- سمعی اقتباس کے اختتامی جملے کے مطابق، پڑوسی آپس میں ایک دوسرے کے کام آسکتے ہیں، بہ شرطے کہ ان کے

-A مکانات اچھے ہوں۔

-B تعلقات اچھے ہوں۔

-C کاروبار اچھے ہوں۔

-D رشتے دار اچھے ہوں۔

20- سمعی اقتباس صنفِ ادب کے اعتبار سے کس زمرے میں آئے گا؟

-A ڈراما

-B کہانی

-C سفرنامہ

-D طنز و مزاح

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

دوسرا مجزؤ: تفہیم عبارت خوانی

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

شفقت دوپہر کو دفتر سے آیا تو گھر میں مہمان آئے ہوئے تھے۔ عورتیں تھیں جو بڑے کمرے میں بیٹھی تھیں۔ شفقت کی بیوی عائشہ ان کی مہمان نوازی میں مصروف تھی۔ جب شفقت صحن میں داخل ہوا تو اس کی بیوی باہر نکلی اور کہنے لگی: ”عزیز صاحب کی بیوی اور ان کی لڑکیاں آئی ہیں۔“ ”اوہ! عزیز بچا۔۔۔ مگر وہ تو افریقہ میں تھے۔“۔۔۔ اندر سے عزیز کی بیوی کی آواز آئی: ”عائشہ! تم نے روک کیوں لیا شفقت کو۔ آنے دو۔ آؤ! شفقت بیٹا! آؤ!۔۔۔“

”آداب عرض! چچی جان۔۔۔“ شفقت بیٹھے لگا تو اس نے دیکھا کہ سامنے صوفے پر دو گوری گوری لڑکیاں بیٹھی ہیں۔ ایک چھوٹی تھی، دوسری بڑی۔۔۔ ان کی ماں ان سے مخاطب ہوئی: ”بیٹا! سلام کرو بھائی کو۔“ چھوٹی نے اٹھ کر شفقت کو آداب عرض کیا۔ بڑی نے بیٹھے بیٹھے ذرا جھک کر کہا: ”تسلیمات!“۔۔۔ اس کے بعد عزیز صاحب اور افریقہ کے متعلق باتوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔۔۔ کہاں کا موسم اچھا ہے، کہاں کا خراب ہے، پھل کہاں اچھے ہوتے ہیں۔۔۔ پھلوں کا ذکر چھیڑا تو چھوٹی نے کہا: ”یہاں ہندوستان میں تو نہایت ہی ذلیل (برے) پھل ملتے ہیں۔“ ”جی نہیں! بڑے اچھے پھل ملتے ہیں۔ بہ شرطے کہ موسم ہو۔“ شفقت نے اپنے ہندوستان کی آبرو بچانا چاہی۔۔۔ لڑکیوں کی ماں بولی: ”شفقت بیٹا! یہ صحیح کہتی ہے۔ یہاں کے مالٹے وہاں کے پٹنگوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔“۔۔۔ طلعت نے سر ہلایا:۔۔۔ ”اور امی جان وہاں کا انناس، بڑی روٹی کے برابر اس کی ایک قاش ہوتی ہے۔“۔۔۔

بڑی جس کا نام نگہت تھا، بالکل خاموش بیٹھی تھی۔۔۔ شفقت۔۔۔ اس سے مخاطب ہوا: ”آپ کو غالباً ان باتوں سے کوئی دل چسپی نہیں۔“ نگہت نے اپنے ہونٹ کھولے: ”جی نہیں! سنتی رہی ہوں بڑی دل چسپی سے۔“ شفقت نے کہا: ”لیکن آپ بولیں نہیں۔“ عزیز کی بیوی نے جواب دیا: ”شفقت بیٹا! اس کی طبیعت ہی ایسی ہے۔“ شفقت نے ذرا بے تکلفی سے کہا: ”چچی جان! اس عمر میں لڑکیوں کو خاموشی پسند نہیں ہونا چاہیے۔ یہ بھی کوئی بات ہے کہ منہ میں گھنگھنیاں ڈالے بیٹھے رہو۔“ پھر وہ نگہت سے مخاطب ہوا: ”جناب! آپ کو بولنا پڑے گا۔۔۔ تصویروں سے دل چسپی ہے آپ کو؟“ نگہت نے نگاہیں نیچی کر کے جواب دیا: ”جی ہے۔“

”تو اٹھیے! میں آپ کو اپنا البم دکھاؤں۔۔۔“ طلعت کھٹ سے اٹھی: ”چلیے بھائی جان! مجھے دوسروں کے البم دیکھنے کا شوق ہے۔۔۔“ شفقت، طلعت کے ساتھ دوسرے کمرے میں چلا گیا۔ نگہت خاموش بیٹھی رہی۔ شفقت، طلعت کو تصویریں دکھاتا رہا، حسب عادت طلعت بولتی رہی۔ شفقت کا دماغ کسی اور طرف تھا۔ وہ نگہت کے متعلق سوچ رہا تھا کہ وہ اس قدر خاموش کیوں ہے۔ تصویریں دیکھنے اس کے ساتھ کیوں نہ آئی۔

(مصنف: سعادت حسن منٹو)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 21- خوانی اقتباس کا آغاز کس اسلوبِ تحریر سے ہو رہا ہے؟
- 25- نگہت اور طلعت دونوں بہنیں مزاج کے اعتبار سے ایک دوسرے
- 22- اپنے گھر میں عزیز صاحب کے گھر والوں کی موجودگی کا سن کر شفقت پر پہلے پہل کیا کیفیت طاری ہوئی؟
- 26- ”یہ بھی کوئی بات ہے کہ منہ میں گھنگھنیاں ڈالے بیٹھے رہو۔“
- 23- شفقت کا ہندوستانی پھلوں کی تعریف کرنے میں کون سا تاثر نظر آ رہا ہے؟
- 27- طلعت کا انداز گفتگو نہایت ہی
- 24- طلعت نے افریقی اناس کی قاش کو روٹی سے تشبیہ دیتے ہوئے اُس کے کون سے عنصر کو پیش نظر رکھا؟
- 28- نگہت کے البم دیکھنے نہ آنے پر شفقت اُس کے بارے میں کس کیفیت میں مبتلا تھا؟
- A- منظر نگاری  
B- سراپا نگاری  
C- مکالمہ نگاری  
D- جذبات نگاری
- A- خوشی  
B- حیرانی  
C- ناراضی  
D- بے چینی
- A- لا علمی  
B- ناپسندیدگی  
C- حب الوطنی  
D- احساسِ برتری
- A- عاجز اندہ ہے۔  
B- تکبر اندہ ہے۔  
C- شوخیانہ ہے۔  
D- تکلفانہ ہے۔
- A- غدایت  
B- لذت  
C- قیمت  
D- ہیئت
- A- مختلف تھیں۔  
B- کو پسند کرتی تھیں۔  
C- سے پریشان تھیں۔  
D- کو نیچا دکھانا چاہتی تھیں۔
- A- ہم دردی  
B- تجسس  
C- ہم زاری  
D- بے زاری

29- عزیز صاحب کا گھرانہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

-A دو

-B چار

-C پچھ

-D آٹھ

30- خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

-A ڈراما نگاری

-B خاکہ نگاری

-C افسانہ نگاری

-D انشائیہ نگاری

AKU-EB  
Annual Examination 2023 for  
Teaching and Learning Only



## دوسرا اقتباس:

گزشتہ اتوار کو ’لون‘ میں ہمارا سب کھانے کو جی چاہا تھا۔ پونے دو مارک کے تین آئے تھے۔ آج دو پہر ہم مارکیٹ کی طرف جانے لگے تو ریڑھی پر سب دیکھ کر پھر جی لپچایا اور انگریزی محاورہ بھی یاد آیا کہ ”سب کھاؤ اور ڈاکٹر کو بھگاؤ۔“ پاکستان میں تو خود ڈاکٹر سب کھاتے ہیں اور فیس کا بتا کر ہمیں بھگاتے ہیں۔ ہم نے دکان دار سے کہا کہ ”یہ لو ایک مارک، جتنے جی چاہے دے دو۔“ اس نے ایک بڑا تھیلا اٹھایا اور اس میں پندرہ بیس بھر دیے۔ ہم نے کہا: ”اے بھلے مانس! فقط ایک مارک کے دے۔ ہم خوردہ فروش دکان دار نہیں ہیں کہ ان سیبوں کی ریڑھی لگائیں۔ فقط ذاتی استعمال کے لیے چاہتے ہیں۔“ اُس نے کہا: ”جناب! یہ ایک ہی مارک کے ہیں۔“ وہاں سے جانا تو ہمیں کسی اور طرف کو تھا، لیکن اس بوجھ کی وجہ سے سیدھے ہوٹل آئے۔

سیب کو بالعموم دانتوں سے یونہی کچر کچر کھایا جاتا ہے۔ آخر سبھی حیوان ایسے کھاتے ہیں تو انسان میں کون سا سُرخاب کا پر لگا ہے۔ لیکن اس وقت طبیعت ذرا مائل بہ نفاست تھی۔ ہم نے ہوٹل کی داروغن صاحبہ سے چاقو چھری وغیرہ کی فرمائش کی تاکہ کاٹ کاٹ کر کھائیں۔ اتفاق سے وہ ڈکشنری جو جرمن زبان میں ہمارے علم و فضل کی ذمہ دار ہے، ہم اوپر کمرے میں چھوڑ آئے اور چھری کی جرمن ہمیں زبانی نہیں آتی۔ داروغن صاحبہ کو انگریزی میں دخل ضرور ہے، لیکن بس ایسا ہی جیسا ہمیں جرمن میں۔ ہم نے کہا: ”نائف چاہیے۔ اپیل کاٹنا ہے۔“ ان کی سمجھ میں کچھ نہ آیا تو ہم نے ایک ہاتھ میں خیالی سیب رکھ کر دوسرے میں خیالی چھری لی اور اسے کاٹا۔ بے چاری کند ذہن پھر بھی نہ سمجھی۔ اب ہم نے بریک فاسٹ کا حوالہ دیا اور اشاروں اشاروں میں ٹوکس پر چھری سے مکھن لگایا۔۔۔ ہم نے خیالی سیب کو پھر سے دو ٹکڑے کیا۔ یکا یک محترمہ نے چپک کر کہا: ”سیوب۔“ ہم نے بھی خوش ہو کر کہا: ”ہاں! ہاں! سیب۔ اتنی دیر سے یہی تو کہہ رہا ہوں کہ سیب کاٹنا ہے۔ اب لاؤ چھری۔“

ایک روز ہم نے پائٹن اپیل مانگا تھا تو دکان دار نے کہا: ”انناس۔“ تب ہمیں معلوم ہوا کہ یہاں یہ پھل ’انناس‘ ہی کہلاتا ہے۔ اب یہاں بھی ہم اتنی دیر سے ’اپیل‘ کاٹنے کے بات کر رہے تھے۔ شروع ہی میں ’سیب‘ کہہ دیتے تو یہ فوراً سمجھ جاتیں۔ ساتھ ہی خیال آیا کہ کسی نے اردو اور جرمن زبان کے مشترک الفاظ پر اب تک کچھ نہیں لکھا۔۔۔ شاید اس لیے کہ کسی کو جرمن آتی ہی نہیں تھی۔ ہم نے طے کیا کہ عدیم الفرستی کے باوجود وطن واپس جا کر ہم اس موضوع پر محققانہ مقالہ لکھیں گے۔ ایک تو یہ سیب ہی مشترک نکلا اور بھی بہت سے الفاظ مشترک ہوں گے۔ اتنے میں محترمہ برآمد ہوئیں۔ ان کے ہاتھ میں نہانے کے صابن کی ایک ٹکیہ تھی۔ بولیں: ”یہ لو سیوب۔“

(مصنف: ابن انشا)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 31- خوانی اقتباس کے آغاز میں پاکستان کے حوالے سے ذکر ہوا ہے کہ یہاں
- A- ڈاکٹروں کی فیس بہت زیادہ ہے۔  
B- سیب کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔  
C- مریض سیب ضرور کھاتے ہیں۔  
D- ڈاکٹر تیز بھاگتے ہیں۔
- 32- ابن انشا کی دکان دار سے سیب خریدتے ہوئے کس پر تکرار ہوئی؟
- A- سیب کی قسم  
B- سیب کے تھیلے  
C- سیب کے وزن  
D- سیب کی تعداد
- 33- ابن انشا کا سیب خرید کر واپس ہو ٹل چلے آنے کا سبب کیا تھا؟
- A- کپڑے بدلنا  
B- مشقت سے بچنا  
C- دوستوں سے ملنا  
D- بریک فاسٹ کرنا
- 34- ”داروغن صاحبہ کو انگریزی میں دخل ضرور ہے، لیکن بس ایسا ہی جیسا ہمیں جرمن میں۔“
- خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں قواعد کے اعتبار سے کون سی اصطلاح موجود ہے؟
- A- استعارہ  
B- کہاوت  
C- محاورہ  
D- تشبیہ
- 35- ابن انشا نے داروغن صاحبہ سے سیب کاٹنے کے لیے جو شے مانگی، اُسے پہلی مرتبہ کس نام سے پکارا؟
- A- کانٹا  
B- چاقو  
C- نائف  
D- چھری
- 36- ابن انشا کو یہ اندازہ کیوں ہوا کہ داروغن صاحبہ ’سیب‘ کو ہی ’سیوب‘ کہہ رہی ہیں؟
- A- ڈاکٹری کے مطالعے سے  
B- ہاتھوں کے اشارے سے  
C- پھلوں کی تصویر دیکھنے سے  
D- انناس خریدنے کے تجربے سے

37- خوانی اقتباس کے اختتام میں ابن انشا وطن واپس جا کر کس کام کو کرنے کا ارادہ کرتے نظر آ رہے ہیں؟

- A مقالہ لکھنا
- B جرمن زبان سیکھنا
- C خوب سیب کھانا
- D اردو جرمن ڈکشنری ترتیب دینا

38- ابن انشا کا داروغن صاحبہ سے چاقو منگوانے پر صابن لے آنا اُن صاحبہ کی کس کیفیت کی عکاسی کر رہا ہے؟

- A ناسمجھی
- B بے ادبی
- C جلد بازی
- D بے زاری

39- مصنف 'اردو' اور 'جرمن' زبان میں کس لفظ کو مشترک سمجھ رہے تھے؟

- A مکھن
- B صابن
- C اپیل
- D سیب

40- خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A کہانی نویسی
- B ڈراما نگاری
- C مکتوب نویسی
- D سفر نامہ نگاری

Please use this page for rough work

AKU-EB  
Annual Examination 2023 for  
Teaching and Learning only